سچے عاشقِ رسول
کی پہچان

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُود شریف کی فضیلت

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا اِرشاد مُشکبار ہے: "جس نے مُجھ پر سو100 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمِیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنَّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قِیامت شُہَداء کے ساتھ رکھے گا۔" (مَجْمَعُ الزَّوَائِد، ج10 ص253 حدیث17298)

کیوں کہوں بیکس ہوں میں کیوں کہوں بے بس ہوں میں

تم ہو میں تم پر فِدا تم پہ کروروں درود

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر لِلطّبرانی ج۶ ص۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بیان سُنوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِین کی تعظیم کی

www.dawateislami.net

خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گھورنے، جِھڑکنے اوراُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب، اُذْكُرُوا اللّٰهَ، تُوبُوْا اِلَى اللّٰهِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں:

میں بھی نِیَّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا ❀ پارہ 14، سُوْرَةُ النَّحْل، آیت 125: **اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ** (ترجَمۂ کنزالایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 4361) میں وارِد اِس فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: **بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً**۔ یعنی ''پہنچادو میری طرف سے اگرچِہ ایک ہی آیت ہو'' میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیروی کروں گا ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے منْع کروں گا ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، اَنگریزی اور مُشکِل اَلفاظ بولتے وَقْت دل کے اِخلاص پر تَوَجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مقْصُود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی اِنْعامات، نیز عَلاقائی دَوْرَہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغْبَت دِلاؤں گا ❀ قَہقَہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا ❀ نظر کی حِفَاظَت کا ذِہْن بنانے کی خاطِر حَتَّی الْاِمْکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

بیان کے مدنی پھول

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج میں آپ کے سامنے سچے عاشقِ رسول کی پہچان سے مُتَعَلِّق مَدَنی پُھول پیش کرنے کی سَعادت حاصِل کروں گا۔ عاشِقِ رسول ہونے کا دَعْویٰ تو بہت سے کرتے ہیں مگر ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ کیا واقعی ہم سچے عاشِق ہیں یا صِرف زبانی دَعْوے ہی کرتے ہیں۔ سب سے پہلے میں آپ کے عِشْقِ رسول اور جاںنثاری کا ایک واقعہ بیان کروں گا۔ اس کے بعد نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مَحَبَّت سے مُتَعَلِّق قُرآنی آیات اور اَحادِیثِ مُبارَکہ پیش کروں گا۔ اس کے بعد صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم اَجْمَعِین کے عِشْقِ رسول کے واقعات اور پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے مَحَبَّت کی عَلامات کے ساتھ ساتھ ایک عاشِقِ رسول کو کیسا ہونا چاہیے؟ اِس حَوالے سے بھی مَدَنی پُھول پیش کروں گا اور آخِر میں مِسْواک کی سُنّتیں اور آداب بھی بیان کروں گا۔ آیئے پہلے ایک ایمان اَفْروز حِکایت سُنتے ہیں

کروں تیرے نام پہ جاں فدا

صُلحِ حُدَیْبِیہ کے سال قُریش نے حضرتِ سَیِّدُنا عُرْوہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو (جو اس وقت تک ایمان نہ لائے تھے) شَہَنْشاہِ دو عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس بھیجا، اُنہوں نے دیکھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ جب وضو فرماتے تو صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان وضو کا پانی حاصل کرنے کے لئے اس قَدر تیزی سے بڑھتے کہ یُوں مَعْلُوم ہوتا جیسے ایک دُوسرے سے لڑ پڑیں گے۔ جب لُعابِ مُبارَک ڈالتے یا ناک صاف کرتے تو صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اسے ہاتھوں میں لے کر (بطورِ تبرُّک) اپنے چہرے اور جِسْم پر مَل لیتے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ انہیں کوئی حکم دیتے تو فوراً تَعْمِیل کرتے اور جب گفتگو فرماتے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سامنے خاموش رہتے اور اَزْراہِ تَعْظِیم آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی طرف آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھتے۔

www.dawateislami.net

جب حَضْرتِ سَیِّدُنا عُرْوَہ بن مَسْعُوْد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَہْلِ مکہ کے پاس واپس گئے تو ان سے کہا: اے گروہِ قُریش! میں قَیصر و کِسریٰ اور نَجّاشی کے دَرباروں میں بھی گیا ہوں، لیکن خُدا کی قسم میں نے کسی بادشاہ کی اُس کی قَوم میں ایسی شان وشوکَت اور قَدْر و مَنْزِلَت نہیں دیکھی جیسی شان (حَضْرَت) محمد (مُصْطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی اُن کے صحابہ (عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) میں دیکھی ہے۔ (1)

جس وقت تھے خدمت میں اُن کی ابوبکر و عمر، عثمان و علی
اُس وقت رسولِ اکرم کے دربار کا عالم کیا ہو گا

مَحبَّت رَسُول اَصْلِ ایمان ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے اس بے مِثال جذبۂ عشقِ رَسُوْل کو سامنے رکھتے ہوئے ہر اُمَّتی پر حَق ہے کہ وہ مَحْبُوبِ دوجہاں، سَرورِ کَوْن و مَکاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے سچّی مَحبَّت پیدا کرے اور اپنی خواہشات، گھربار، مال و اَسباب، یہاں تک کہ اَوْلاد اور اپنی جان سے بھی بڑھ کر اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رَسُول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مَحبَّت کو اپنے دل میں بَسالے کیونکہ ان کی مَحبَّت ہی ہمارے اِیمان کی بُنْیاد ہے۔ چُنانچہ پارہ 10 سُورۃُ التَّوبہ کی آیت نمبر 24 میں اِرْشادِ باری تعالیٰ ہے:

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ	ترجمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ اگر تمہارے
وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ	باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور
وَ اَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ	تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی
تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَاۤ	کے مال اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں
اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	ڈر ہے اور تمہارے پسند کے مکان یہ چیزیں

[1] ... شفا، فصل فی عادۃ الصحابۃ فی تعظیمہ، ۳۸/۲

www.dawateislami.net

وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾

اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں تو راستہ دیکھو (انتظار کرو) یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا۔ (پ۱۰، التوبۃ: ۲۴)

صَدرُ الاَفاضِل حضرتِ عَلّامہ مَوْلانا سیِّد محمد نَعِیْمُ الدِّین مُرادآبادی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الہَادِی اس آیتِ مُبارَکہ کے تحت فرماتے ہیں: دِین کے محفوظ رکھنے کے لئے دُنیا کی مَشَقَّت برداشت کرنا مسلمان پر لازِم ہے اور اللہ (عَزَّوَجَلَّ) اوراس کے رَسُوْل (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) کی اطاعت کے مُقابل دُنْیوی تَعَلُّقات کچھ قابلِ اِلتفات نہیں اور خُدا اور رَسُوْل کی مَحبَّت ایمان کی دَلیل ہے۔

مَعْلُوم ہوا کہ رَحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَحبَّت ایک مُسلمان کیلئے ایمان کی بُنیاد ہے۔ بلکہ مُسلمان کا ایمان بھی اس وَقْت کامِل ہوتا ہے کہ جب وہ سَرْوَرِ کَوْنَین، رَحمتِ دارَین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو اپنے عزیزوں اور قرابت داروں سے بھی بڑھ کر مَحْبُوب و عزیز جانے۔

مَحبَّتِ رَسُوْل خُونی رِشتوں سے بڑھ کر ہے

نبیِّ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: **لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ** تم میں سے کوئی اس وَقْت تک مُؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے والِد، اَوْلاد اور تمام لوگوں سے زِیادہ مَحْبُوب نہ ہوجاؤں۔[2]

سَرکارِ نامدار، مَدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے اس فرمانِ مُبارَک کو صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے مکمّل طور پر اپنے اُوپر نافِذ کررکھا تھا اور ان سچّے عاشِقانِ رَسُوْل صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے

---

[2] ...بخاری، کتاب الایمان، باب حب الرسول... الخ، ۱/۱۷، حدیث: ۱۵

www.dawateislami.net

نزدیک ان کے جائیداد و مال اور اَہل وعیال سے بڑھ کر حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ کریم محبوب ہوگئی۔ ایک بار اَمِیْرُ الْمُؤمِنِیْن حضرتِ سَیِّدُنا عَلِیُّ الْمُرتَضٰی، شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے کسی نے سوال کیا کہ آپ لوگ رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے کیسی مَحبَّت کرتے ہیں؟ تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: **كَانَ وَاللّٰهِ اَحَبُّ اِلَيْنَامِنْ اَمْوَالِنَا وَاَوْلَادِنَا وَاٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِعَلَى الظَّمَاءِ**، خدا کی قسم! رَحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہمیں اپنے مال، اپنی اَولاد، ماں باپ اور سَخت پیاس کے وَقْت ٹھنڈے پانی سے بھی بڑھ کر مَحبُوب ہیں۔[3]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے حضرتِ علی شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے جب پوچھا گیا کہ آپ رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے کس قدر مَحبَّت کرتے ہیں تو آپ نے قِیامت تک آنے والے مُسلمانوں کو یہ بتا دیا کہ ہمارے نزدیک حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات ہمارے مال، اَولاد اور ماں باپ سے بڑھ کر مَحبُوب تَرِین ہے۔ یقیناً مُؤمِنِ کامل اور ایک عاشِقِ رَسُول کی یہی پہچان ہوتی ہے کہ اسے اپنے قَرِیبی رِشْتہ داروں، گھر والوں، بال بچّوں اور اپنی جان سے بھی زیادہ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے مَحبَّت ہوتی ہے کیونکہ اپنی جان تو سب کو مَحبُوب ہوتی ہے لیکن جو سچّے عاشِقِ رَسُول ہوتے ہیں وہ مَحبُوب کے نام پر جان دینے سے بھی گُریز نہیں کرتے اور اپنی ذات پر اپنے حَبِیب کو مُقَدَّم جانتے ہیں۔

حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللّٰہ بِن ہِشَام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: ہم رَسُوْلِ اَکرم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ تھے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ حضرت سَیِّدُنا عُمر بن خطّاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا ہاتھ تھامے ہوئے تھے، حضرتِ فارُوقِ اَعْظَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے عَرْض کی: یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! آپ مجھے میری جان کے عِلاوہ ہر چیز

---

[3] ... شفا، القسم الثانی، الباب الاول، فصل فیما روی عن السلف والائمة، الجزء الثانی، ص ۲۲

www.dawateislami.net

سے زِیادہ مَحْبُوب ہیں۔ سَرْوَرِ دو عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قُدْرَت میں میری جان ہے جب تک میں تمہارے نزدیک تمہاری جان سے بھی زِیادہ مَحْبُوب نہ ہو جاؤں اس وَقْت تک تُمہارا ایمان کامِل نہیں ہو سکتا۔ حضرتِ فارُوقِ اَعْظَم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عرض کی: اللہ کی قسم! اب آپ مجھے میری جان سے بھی زِیادہ مَحْبُوب ہیں۔ اِس پر سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اے عُمر! اب (تُمہارا ایمان کامِل ہوا) [4]

محمد کی محبّت دینِ حق کی شرطِ اوّل ہے
اِسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمّل ہے
محمد کی غلامی ہے سَنَد آزاد ہونے کی
خدا کے دامنِ توحید میں آباد ہونے کی
محمد کی محبت آنِ ملّت شانِ ملّت ہے
محمد کی محبت روحِ ملّت جانِ ملّت ہے
محمد کی محبت خون کے رِشتوں سے بالا ہے
یہ رشتہ دُنیوی قانون کے رِشتوں سے بالا ہے
محمد ہے متاعِ عالَمِ ایجاد سے پیارا
پِدَر، مادر بِرادر مال جاں اولاد سے پیارا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ یہ روشن اور دَرَخْشَندہ سِتارے جن کی چمک دَمک سے پورا عالَم جگمگا رہا ہے اُن کے دل مَحَبَّتِ رَسُوْل سے کس قدر روشن تھے، عِشْقِ رَسُوْل کی چاشنی اُن کی

---

4 . . . بخاری، کتاب الایمان والنذور، باب کیف کانت . . . الخ، ۲۸۳/۴، حدیث: ۶۶۳۲

www.dawateislami.net

رَگ وجاں میں اِس قدر سرایت کرچکی تھی کہ اُنہیں محبوب آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذات سے بڑھ کر کوئی چیز عزیز نہ تھی۔ یہ ایسے سچّے عاشِقانِ رَسُول تھے کہ اُنہوں نے عَمَلی طور پر عِشْقِ رَسُول میں نہ صِرف اپنا مال و دَوْلَت لُٹادیا بلکہ حالتِ جنگ میں اپنی جانوں کی پَرواکئے بغیر سَیِّدِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی حِفَاظَت کیلئے اپنی جان کی بازیاں بھی لگادیں اوراپنے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ نازنین کیلئے خُود کو ڈھال بناکر کُفّار کی طَرف سے ہونے والے تیروں کے حملے اپنے جسموں پر سہتے ہوئے جامِ شَہادَت بھی نوش کیے۔ آیئے! جنگِ اُحُد کے اُس خُونریز مَعْرِکے کے اَحْوال سُنتے ہیں کہ جب اِسْلام کے عظیم مُجاہِدِین اپنی محبوب ہستی کے دِفاع کے خاطِر اپنی جان کے نذرانے پیش کرتے رہے، عِشْق اُنہیں آزماتا رہا اور وہ وَفاشِعار سُرخرو ہوتے رہے۔

غزوۂ اُحُد کے جانثار صحابہ

صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کے جاں نثارانہ جذبات کا ظُہور سب سے زِیادہ غَزْوَۂ اُحُد میں ہوا، اس غزوہ میں ایک مقام پر رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ صِرف سات اَنْصاری اور دو قریشی صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان رہ گئے۔ اس حالت میں کُفّار نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر گھیرا تنگ کردیا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان جاں نثاروں سے مُخاطِب ہو کر فرمایا: جو اُن بدبختوں کو ہم سے دُور ہٹائے گا اس کے لئے جنّت ہے۔ ایک اَنْصاری صحابی فوراً آگے بڑھے اور کُفّار سے لڑتے ہوئے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر قُربان ہوگئے۔ اس طرح ایک ایک صحابی، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر اپنی جان قُربان کرتا جاتا، یہاں تک کہ یکے بعد دِیگرے ساتوں اَنْصاری صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان جامِ شَہادت نوش کرگئے۔(5)

[5] ... مسلم، کتاب الجهاد و السیر، باب غزوة احد، ص۹۸۹، حدیث: ۱۷۸۹، ملخصاً

www.dawateislami.net

حُسنِ یُوسف پہ کٹیں مِصر میں اَنگُشتِ زناں
سَر کٹاتے ہیں ترے نام پہ مَردانِ عَرب
(حدائقِ بخشش، ص۵۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اِنہی صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں حضرتِ سَیِّدُنا اَبُو طَلْحہ اور حضرتِ سَیِّدُنا سعد بن اَبی وقّاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہما بھی شامِل تھے جو اِنْتِہائی جاں نِثاری کے ساتھ کُفّارِ بد اَطوار سے نَبَرْد آزما رہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا سعد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رَسُوْلِ اَکْرَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے میرے سامنے اپنا تَرکَش بکھیر دیا اور فرمایا کہ تیر پھینکو، میرے ماں باپ تُم پر قُربان۔ (6)

حضرتِ سَیِّدُنا اَنس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ غَزوۂ اُحد میں حضرتِ سَیِّدُنا اَبُو طَلْحہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ڈھال لے کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے سراپا ڈھال بنے ہوئے تھے، حضرتِ سَیِّدُنا اَبُو طَلْحہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ زَبَردَست تیر اَندازی کرنے والے تھے۔ اُس روز تو (آپ کے ہاتھوں) دو تین کمانیں بھی ٹوٹ گئیں، جب کوئی شَخْص تیروں سے بھرا تَرکَش لے کر وہاں سے گُزرتا تو حُضُور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ والسَّلَام فرماتے: یہ تیر اَبُو طَلْحہ کے سامنے ڈال دو۔ حضرتِ اَنس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ جب مدینے کے تاجدار، دو عالَم کے مالِک و مُختار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم گردن اُٹھا کر کُفّار کی طَرف دیکھتے تو حضرتِ سَیِّدُنا اَبُو طَلْحہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ عَرض کرتے: میرے ماں باپ آپ پر قُربان! گردن اُٹھا کر نہ دیکھیں، کہیں کوئی تیر نہ لگ جائے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر قُربان ہونے کے لئے خادِم کا گلا مَوجُود ہے۔ (7) حضرتِ سَیِّدُنا قَیس بن اَبُو حازم فرماتے ہیں: میں نے دیکھا کہ غَزوۂ اُحد میں پیارے آقا، مدینے والے مُصْطَفٰے صَلَّی

---

6 ... بخاری، کتاب المغازی، باب اذھمت طائفتان منکم... الخ، ۳/۳۷، حدیث: ۴۰۵۵

7 ... بخاری، کتاب المغازی، باب اذھمت طائفتان منکم... الخ، ۳/۳۸، حدیث: ۴۰۶۴

www.dawateislami.net

اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دِفاع کرتے کرتے حضرت اَبُو طَلْحَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا ہاتھ شَل ہو چُکا تھا۔[8]

اس غزوہ میں حضرتِ سَیِّدُنا شَمّاس بن عُثمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی جاں نِثاری کا یہ عالَم تھا کہ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دائیں بائیں جس طرف بھی نظر اُٹھا کر دیکھتے، اِنہیں تلوار کے ساتھ مَوْجُود پاتے، اُنہوں نے خُود کو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ڈھال بنا رکھا تھا یہاں تک کہ زَخْموں سے چُور ہو کر ایک دن اور ایک رات کے بعد شہید ہو گئے۔[9]

یہ اِک جان کیا ہے اگر ہوں کروڑوں

ترے نام پر سب کو وارا کروں میں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مَحَبَّت کی علامات:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کیسے سچّے عاشِقِ رَسُوْل تھے کہ دُشمنوں سے مُقابلے کے دَوران نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی کس طرح حِفَاظَت کرتے، اپنے جِسْموں پر تِیْروں کے وار سہتے اور بالآخر زَخْموں سے چُور چُور ہو کر اپنی جان رَحْمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر نِثار کر دیا کرتے۔ یقیناً یہ ان حَضْرات کے سچّے عاشِقِ رَسُول ہونے کی عَلامت ہے۔

یاد رکھئے! مَحْبُوب کے نام پر جان دینے کے علاوہ بھی مَحَبَّت کی کچھ عَلامات ہیں جنہیں ایک عاشِقِ صادِق کے عِشْق و مَحَبَّت کی دَلیل سمجھا جاتا ہے نیز ان عَلامات کو دیکھ کر دوسروں کو یقین ہو جاتا ہے کہ

---

[8] ... بخاری، کتاب المغازی، باب اذ ھمت طائفتان منکم... الخ، ۳/ ۳۸، حدیث: ۴۰۶۳

[9] ... الطبقات الکبری، تذکرۃ شماس بن عثمان رضی اللہ عنہ، ۳/ ۱۸۶، ملخصاً

www.dawateislami.net

واقعی یہ شَخص فُلاں سے بے حد مَحبَّت کرتا ہے۔ مثلاً مَحبَّت کرنے والا ہر مُعامَلے میں اپنے مَحبُوب کی اِطاعَت کرتا ہے، ہر وَقْت اس کے ذِکْر سے اپنی زَبان تَر رکھتا ہے، اس کی پَسَنْد کو اپناتا اور جو چیز اسے ناپَسَنْد ہو اس سے دُور رہتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ یقیناً ہر مُسلمان حُضُورِ اَکْرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بے پناہ عِشْق کرتا ہے، لٰہذا عاشِقِ رَسُول کو چاہیے کہ وہ اپنے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعَت آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں پر عَمَل اور ہر طرح سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تَعْظِیم کرے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذِکرِ خَیْر سے ہر وَقْت اپنی زبان کو تَر رکھے۔ جس مُسلمان میں یہ عَلامتیں پائی جاتی ہیں وہ سچّا عاشِقِ رَسُول کہلاتا ہے۔ آیئے! مَحبَّتِ رَسُول کی چَنْد علامتوں کے بارے میں سُنْتے ہیں اور اپنے اَنْدر عمل کا جذبہ بَیدار کرنے کی نِیَّت بھی کرتے ہیں۔

(1) اِطاعت واتّباع

مَحبَّت کی اَوّلین عَلامَت مَحبُوب کی اِطاعَت و اِتّباع ہے، اس لئے ہر اُمّتی پر حَق ہے کہ مَحبُوبِ دوجہان، سَرورِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جس بات کا حکم اِرْشاد فرمادیا، اُس پر عمل پیرا ہو اور اس کی ذرّہ برابر مُخالَفت کا تَصَوُّر بھی ذِہْن میں نہ لائے۔ صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں یہ عَلامَت بھی کامِل طور پر مَوْجُود تھی۔ وہ نُفُوسِ قُدْسِیہ ہر مُعامَلے میں سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعت و پَیْروی کِیا کرتے اور جو چیز حُضُور کو پَسَنْد ہوتی اُسے مَحبُوب جانتے تھے۔

سرکار کی پسند اپنی پسند

حضْرتِ سَیِّدُنا اَنَس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ایک دَرْزِی نے رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دَعْوت کی، میں بھی اس دعوت میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ شریک ہو گیا، دَرْزِی نے آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے سامنے روٹی، کدّو (لوکی شریف) اور گوشت کا سالن رکھا تو میں نے دیکھا کہ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم برتن سے کدّو شریف تلاش کر کے تناول فرمارہے

www.dawateislami.net

ہیں (حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں) **فَلَمْ اَزَلْ اُحِبُّ الدُّبَّاءَ مِنْ یَوْمِئِذٍ** یعنی اس دن سے میں بھی کَدّو شریف کو پسند کرتا ہوں۔ (بخاری، کتاب البیوع، باب ذکر الخیاط، ۲/۱۷، حدیث: ۲۰۹۲)

اسی طرح جس کام سے حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم مَنْع فرما دیتے تو صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان فوراً اسے ترک کر دیا کرتے اور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی غَیر مَوْجُودَگی میں بھی اس کام کو نہیں کرتے اگرچہ ان کا فائدہ کیوں نہ ہوتا جیسا کہ

حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُما سے روایت ہے کہ رَسُوْلِ اَکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک شَخْص کو دیکھا کہ وہ سونے کی اَنگوٹھی پہنے ہوئے ہے۔ آپ نے اس کے ہاتھ سے انگوٹھی نِکال کر پھینک دی اور فرمایا کہ کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ آگ کے اَنگارے کو اپنے ہاتھ میں ڈالے؟ حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے تَشْرِیف لے جانے کے بعد لوگوں نے اس شَخْص سے کہا کہ تُو اپنی انگوٹھی اُٹھالے اور (اِس کو بیچ کر) اِس سے نَفْع حاصل کرلے۔ تو اس نے جَواب دیا کہ خُدا کی قسم! جب رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس اَنگوٹھی کو پھینک دیا تو اب میں اس انگوٹھی کو کبھی بھی نہیں اُٹھاسکتا۔[10]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی سِیْرت پر عَمَل کرتے ہوئے ہر مُعامَلے میں نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے فَرامین پر عمل اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے جن کاموں سے منع فرمایا ان سے بچنا چاہیے کیونکہ مَحَبَّت کا دَعْوٰی اُسی صُورَت میں دُرُسْت ہو گا جب ہم حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِتّباع میں زِنْدَگی بسر کریں گے۔ یقیناً آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارَک زِنْدَگی ہمارے لئے بہترین نُمونۂ عمل ہے۔ قُرآنِ پاک میں پارہ 21، سُورۃُ الاَحزاب کی آیت

---

[10] … مشکاۃ المصابیح، کتاب اللباس، باب الخاتم، ۲/۴۸۱، حدیث: ۴۳۸۵

www.dawateislami.net

نمبر 21 میں اِرشاد ہوتا ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (پ۲۱، الاحزاب:۲۱) ترجَمۂ کنز الایمان: بے شک تمہیں رَسُوْلُ اللہ کی پیروی بہتر ہے۔

صَدْرُالْاَفاضِل حضرتِ علّامہ مولانا سَیِّد محمد نَعیمُ الدِّین مُرادآبادی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی اس آیتِ مُبارَکہ کے تحت فرماتے ہیں: ان کا اَچّھی طرح اِتّباع کرو اور دِینِ الٰہی کی مدد کرو اور رَسُولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا ساتھ نہ چھوڑو اور رَسُوْلِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں پر چلو یہ بہتر ہے۔

مُفَسِّرِشَہِیر حَکِیْمُ الْاُمَّت حضرت مُفْتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان "نورُالْعِرفان" میں اِسی آیت کے تَحت فرماتے ہیں: مَعْلُوم ہوا کہ حُضُور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) کی زِنْدَگی شَرِیف سارے انسانوں کے لیے نُمونہ ہے جس میں زِنْدگی کا کوئی شُعْبہ باقی نہیں رہتا اور یہ بھی مَطْلَب ہو سکتا ہے کہ رَبّ (تَعالٰی) نے حُضُور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) کی زِنْدَگی شریف کو اپنی قُدْرَت کا نُمونہ بنایا۔ کارِیگر نُمونہ پر اپنا سارا زورِ صَنْعَت صَرف کر دیتا ہے۔ مَعْلُوم ہوا کہ کامیاب زِنْدگی وہی ہے جو ان کے نَقْشِ قدم پر ہو، اگر ہمارا جینا، مرنا، سونا، جاگنا حُضُور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) کے نَقْشِ قدم پر ہو جائے تو یہ سارے کام عبادت بن جائیں۔ (نور العرفان، پ۲۱، الاحزاب، تحت الآیۃ:۲۱، ص۶۷۱)

سرکارِ مدینہ، قَرارِ قَلْب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ اَحْیَا سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ یعنی جس نے میری سُنَّت کو زِنْدہ کیا اس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (ترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء فی الاخذ بالسنۃ واجتناب البدع، ۴/۳۰۹، حدیث:۲۶۸۷)

سُنَّت زندہ کرنے کا ثواب

نبیِّ کریم، رؤفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے حَضْرتِ سَیِّدُنا بلال بن حارِث رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

www.dawateislami.net

سے فرمایا: جان لو! آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عَرض کی: یا رَسُولَ اللہ کیا جان لوں؟ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دوبارہ اسی طرح فرمایا: اے بلال جان لو! عَرض کی: یا رَسُولَ اللہ کیا جان لوں؟ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحْیَا سُنَّۃً مِنْ سُنَّتِیْ قَدْ اُمِیْتَتْ بَعْدِیْ فَاِنَّ لَہٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلَ مَنْ عَمِلَ بِھَا مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِھِمْ شَیْئًا** یعنی جس نے میری ایسی سُنَّت کو زِنْدہ کیا جو میرے بعد مِٹ چکی تھی (یعنی اس پر عمل ترک کیا جاچُکا تھا) تو اسے ان تمام لوگوں کے اَجْر کے بَرابر ثواب ملے گا جو اس سُنَّت پر عمل کریں گے اور ان کے ثواب میں بھی کچھ کمی نہیں ہو گی اور جس نے کسی بِدْعَتِ سَیِّئَہ (بُری بدعت) کو رَواج دیا جسے اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رَسُوْل صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ناپسند فرماتے ہیں تو اس پر ان تمام لوگوں کے گُناہوں کے بَرابر گناہ ہے جو اس بِدْعَتِ سَیِّئَہ پر عمل کریں گے اور ان لوگوں کے گُناہ میں بھی کچھ کمی نہیں ہو گی۔ (ترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء فی الاخذ بالسنۃ واجتناب البدع، ۴/۳۰۹، حدیث:۲۶۸۶)

سُنَّت کو زِنْدہ کرنے کا مَطْلَب

حَضْرتِ علّامہ مُلّا علی قاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْبَارِی مذکورہ حدیث کے اس حِصّے "مَن اَحیَا سُنَّۃً یعنی جس نے میری سُنَّت کو زِنْدہ کیا" کے تَحْت فرماتے ہیں: "سُنَّت کو زِنْدہ کرنے سے مُراد اپنے قول و عمل کے ذَرِیعے اس سُنَّت کی اِشاعَت و تَشْہِیر کرنا ہے۔" حدیثِ پاک کے اس حِصّے "قَد اُمِیتَت بَعدِی یعنی جو میرے بعد مِٹ چکی تھی" کی تَشْرِیح میں اِمام ابنُ الْمَلِک رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا قول نَقْل فرماتے ہیں: "اس سے مُراد یہ ہے کہ اس سُنَّت پر عمل کو چھوڑ دیا گیا ہو، تو میرے بعد جس نے اس سُنَّت کو اپنے عمل کے ذَرِیعے یا دوسروں کو اس پر عمل کی ترغیب کے ذَرِیعے زِنْدہ کیا تو اس کے لیے ان لوگوں کی مِثْل پُورا پُورا اَجْر ہے جو بھی اس سُنَّت پر عمل کرے۔" (مرقاۃ المفاتیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۱/۴۱۴، تحت الحدیث:۱۶۸)

اِتّبَاعِ رَسُول اور اَمیرِ اہلسنّت

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم بھی پیارے آقا مدینے والے مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے محبّت کا دم بھرتے ہیں تو دُنیا و آخرت کی بہتری کیلئے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اِتّباع نِہایت ضَروری ہے۔ سُنّتوں کو زِندہ کرنے اور سُنّتوں کے عامِل بنے رہنے کیلئے کسی ایسے عاشِقِ صادِق کی صُحبت اِختیار کرنی ہو گی جو نہ صِرف خُود سُنّتوں کا پیکر ہو بلکہ دوسروں کو بھی راہِ سُنّت پر چلا کر مَنْزِلِ عِشْق تک پہنچا دے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَوْجُودہ دور میں شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا اَبُو بلال محمد اِلْیاس عطّار قادری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذات میں اِتّباعِ رَسُول اور اِحیائے سُنّت کا جو عَظِیم جذبہ ہے وہ اپنی مِثال آپ ہے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نہ صِرف خود سُنّتوں پر عمل کرتے ہیں بلکہ دیگر مُسلمانوں کو بھی اِتّباعِ سُنّت کے زیور سے آراستہ کرنے میں ہمہ تَن مَصْرُوفِ عمل ہیں۔ یہی وَجہ ہے کہ اِتّباعِ سُنّت کے سانچے میں سَر تا پا ڈھلی ہوئی آپ کی شَخْصیّت کو دیکھ کر لاکھوں افراد مُتاثِر ہوئے اور اس کے نتیجے میں سَر پر عِمامہ کا تاج، چہرے پر داڑھی شریف اور بدن پہ سُنّتوں بھرا لباس سجا کر نہ صِرف عاشِقانِ رَسُول کی صَف میں شامِل ہو گئے بلکہ نماز، روزے اور شَرْعی اَحکامات کے پابند بھی بن گئے۔ اَمیرِ اہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بسا اَوْقات ایسی ایسی سُنّتوں پر عمل کر لیتے ہیں کہ دیکھنے والے حَیران رہ جاتے ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اِتّباعِ سُنّت کی نِیّت سے کبھی فَرْش پر لیٹتے ہیں تو کبھی چٹائی پر۔ آپ نے اپنے سونے کے لئے نہ تو اپنے گھر میں کوئی گدیلا رکھا ہے نہ ہی پلنگ، البتّہ جب کسی کے گھر تشریف لے جاتے ہیں اور وہاں اگر سونے کی نَوبت آتی ہے تو میزبان جس قسم کا بچھونا پیش کرتا ہے اسی پر آرام فرما لیتے ہیں۔ اس میں بھی اِتّباعِ سُنّت ہی کی جَلْوہ نُمائی ہے کیونکہ حدیثِ پاک میں آتا ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے کبھی بچھونے میں عَیب نہیں نکالا۔[11]

---

[11] ... وسائل الوصول، الباب الثالث، الفصل الثانی فی صفۃ فراشہ ... الخ، ص۱۲۳

www.dawateislami.net

اَلْغَرَض آپ کے شب و روز کے مَعْمُولات میں اِتّبَاعِ رَسُوْل کی ہی جھلک نظر آتی ہے جو کہ یقیناً پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے والِہانہ عِشْق و مَحبَّت کی دَلیل ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کے صَدقے ہمیں بھی اپنے حَبِیْب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ایسی ہی سچی مَحبَّت اور اُن کی اِطاعَت نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(2) تعظیم و تکریم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَحْبُوب کی اِطاعَت و پَیْرَوی کے عِلاوہ مَحبَّت کی ایک بہت بڑی عَلامَت مَحْبُوب کی تَعْظِیْم و تَکْرِیْم کرنا بھی ہے۔ نہ صرف یہ مَحبَّت کی عَلامَت ہے بلکہ اس کا لازمی حِصّہ بھی ہے جِس کے بغیر مَحبَّت کا دَعْویٰ سراسر جھوٹا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو شَخْص کسی سے مَحبَّت کرتا ہے وہ خُود بھی اس کی تَعْظِیْم کرتا ہے اور دوسروں سے بھی اِسی کی تَوَقُّع رکھتا ہے حتّٰی کہ اگر کوئی شَخْص اس کے مَحْبُوب کی بے اَدَبی و تَوہِین کر بیٹھے تو وہ مُضْطَرِب (بے چین) ہو جاتا ہے۔ یہ تو عام مَحْبُوب کی بات ہے جبکہ سَرْوَرِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم تو کائنات کے ساتھ ساتھ خُود خالِقِ کائنات عَزَّوَجَلَّ کے بھی مَحْبُوب ہیں اِسی لئے اُن کی تَعْظِیْم و تَوقِیْر کا حکم خُود اللہ تَبَارَک وتَعالٰی نے دیا ہے۔ چُنانچہ پارہ 26، سُورۃُ الفتح کی آیت نمبر 8 اور 9 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًاۙ(۸) لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا(۹) (پ۲۶، الفتح: ۸،۹)

تَرجَمۂ کنزالایمان: بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضِر و ناظِر اور خُوشی اور ڈَر سُناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رَسُول پر ایمان لاؤ اور رَسُول کی تَعْظِیْم و تَوقِیْر کرو اور صُبْح و شام اللہ کی پاکی بولو۔

www.dawateislami.net

ایک اور مَقام پر اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے حَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تَعْظِیْم کرنے والوں کی فَلاح و کامرانی کا اس طرح اِعْلان فرماتا ہے، چُنانچہ پارہ 9، سُورۃُ الاَعراف کی آیت نمبر 157 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

(پ۹، الاعراف:۱۵۷)

تَرْجَمۂ کنز الایمان: تو وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اس کی تَعْظِیم کریں اور اُسے مدد دیں اور اس نُور کی پَیرْوی کریں جو اس کے ساتھ اُترا وہی بامُراد ہوئے۔

آقا کا نام نہیں مٹاؤں گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سچّے عاشِقانِ رسول یعنی صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں مَحَبَّت کی یہ عَلامَت بھی کامِل تھی۔ یِہی وجہ ہے کہ وہ تمام حضرات آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بے حد تَعْظِیْم کیا کرتے تھے۔ حُدیبیہ میں صُلْح نامہ لکھتے وقت حضرت سَیِّدُنا علیُّ الْمُرتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے جس والہانہ اَنداز میں سَرْوَرِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اپنی بے پناہ مَحَبَّت اور تَعْظِیْمِ رَسُول کا اِظْہار کِیا وہ بھی اپنی مِثال آپ ہے۔ چُنانچہ جب رَسُولِ کریم، رَءُوف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور قُرَیْش کے نُمائندے سُہَیْل بن عَمْرو کے درمیان صُلْح کی شَرائِط پر اِتّفاق ہو گیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مُعاہَدہ کی دَسْتاوِیز لکھنے کے لئے حضرتِ سَیِّدُنا علیُّ الْمُرتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو بُلایا اور اِرْشاد فرمایا: لکھو "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" اس پر سُہَیْل نے کہا کہ ہم اسے نہیں جانتے آپ "بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ" لکھئے۔ نبیِ کریم، رءُوف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم پر حضرتِ سَیِّدُنا علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے یِہی اَلفاظ لکھ دیئے۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لکھو: هٰذَا مَا صَالَحَ

www.dawateislami.net

عَلَیْہِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ سُھَیْلَ بْنَ عَمْرٍو یعنی یہ وہ شَرائط ہیں جن پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رَسُوْل حضرت محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُہَیْل بن عَمرو کے ساتھ صُلْح ہو چکی ہے۔ اس پر بھی سُہَیْل کہنے لگا کہ رَسُوْلُ اللہ کے اَلفاظ نہ لکھئے کیونکہ اگر ہمیں آپ کی رِسالت پر یقین ہوتا تو پھر ہمارے اور آپ کے دَرمیان کوئی جھگڑا ہی نہ ہوتا، آپ ایسا کیجئے کہ اس کے بَجائے صِرف اپنا اور اپنے والد کا نام لکھ دیجئے۔ رَسُولِ اَکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اس کی یہ بات بھی قبول فرمائی اور حَضرتِ علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے فرمایا کہ رَسُوْلُ اللہ کے اَلفَاظ مِٹا دو۔ لیکن قُربان جایئے حَضرتِ علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے عِشْقِ رسول پر کہ عرض کرنے لگے یارَسُوْلَ اللہ میں آپ کے نامِ مُبارَک کو ہرگز نہیں مِٹا سکتا۔ بالآخر نبیِ کریم، رؤفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے خُود ہی رَسُوْلُ اللہ کی جگہ محمّد بن عبدُ اللہ لکھ دیا۔[12]

آنکھوں کا تارا نامِ محمد	دل کا اُجالا نامِ محمد
پوچھے گا مولا لایا ہے کیا کیا	میں یہ کہوں گا نامِ محمد
اپنے رضا کے قربان جاؤں	جس نے سکھایا نامِ محمد
اپنے جمیلِ رضوی کے دل میں	آ جا سما جا نامِ محمد

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس واقعے کو سُن کر کسی کے ذِہن میں یہ وَسْوَسہ پیدا ہو سکتا ہے کہ **اَلْاَمْرُ فَوْقَ الْاَدَب** یعنی حکم اَدَب پر بھی فَوقیت رکھتا ہے، تو حضرتِ سَیِّدُنا عَلِیُّ الْمُرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے حکم کی تَعْمِیل نہیں کی اور نامِ اَقْدَس مِٹانے سے انکار کر دیا۔ ایسا ہرگز نہیں بلکہ صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے بارے میں ایسا سوچنا بھی گُستاخی و بے اَدَبی

---

[12] ... الکامل فی التاریخ، ذکر عمرۃ الحدیبیۃ، ۲/۸۹، ملخصاً

www.dawateislami.net

ہے۔ حضرت سَیِّدُنا علیُّ الْمُرتَضٰی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا نامِ مُبارَک کو نہ مٹانے میں بھی سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تَعْظِیم اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عِشْق و مَحَبَّت کی دلیل ہے کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے گوارا نہیں کیا کہ میں اپنے ہاتھوں سے اپنے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ اَقْدس کو مِٹاؤں۔ اس سے ہمیں یہ دَرْس بھی ملتا ہے کہ حضرتِ سَیِّدُنا علیُّ الْمُرتَضٰی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے نامِ محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لکھنے کے بعد اسے مِٹانے کو بے اَدَبی سمجھا تو جو لوگ سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام لکھنے کے بعد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لکھنے کے بجائے صِرف "ص" یا "صلعم" لکھنے پر اِکْتِفا کرتے ہیں انہیں بھی اس سے بچنا چاہیے کہ یہ بھی بے اَدَبی ہے، اس کے بجائے پورا دُرُودِ پاک یعنی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لکھنا چاہیے۔

امامِ اَہلسُنَّت، عاشِقِ ماہِ رِسالت مولانا شاہ اِمام اَحْمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی خِدْمَت میں اِسْتِفْتاء (سوال) پیش ہوا۔ مُسْتَفْتِی (سوال کرنے والے) نے سوال میں "صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم" کی جگہ "صَلْعَم" لکھ دیا تھا۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اسے تَنْبِیْہ کرتے ہوئے اِرْشاد فرمایا۔ سوال میں "صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم" کی جگہ "صَلْعَم" لکھا ہے اور یہ سَخْت ناجائز ہے۔ یہ بلا عوام تو عوام ۱۴ویں صدی کے بڑے بڑے اکابِر و فُحُول کہلانے والوں میں بھی پھیلی ہوئی ہے، کوئی "صلعم" لکھتا ہے۔ کوئی "صللم" کوئی فقط "ص" کوئی "عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام" کے بدلے "عَم" یا "ع م" ایک ذرّہ سیاہی یا ایک اُنگل کاغذ یا ایک سیکنڈ وقت بچانے کے لیے کیسی کیسی عَظِیْم بَرَکات سے دُور پڑتے اور محرومی و بے نصیبی کا شکار ہوتے ہیں۔ (فتاوی افریقہ، ص ۵۰ بتغیر قلیل)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

(3) کثرتِ ذِکْر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! محبّت کی عَلامتوں میں سے ایک عَلامت یہ بھی ہے کہ عاشِقِ صادِق جس سے مَحبّت کرتا ہے، بات بات پر اس کا ذِکْر کرتا ہے کیونکہ اسے مَحْبُوب کے ذِکْر سے لَذت ملتی ہے۔ ایک روایت میں ہے: مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ ذِکْرَہٗ، یعنی جو شخص کسی سے مَحبّت کرتا ہے اس کا ذِکْر کثرت سے کرتا ہے۔[13] چونکہ ہمارے عِشْق و مَحبّت کا مَرْکز سَرورِ کائنات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم کی ذاتِ مُبارَکہ ہے اس لئے ہمیں کثرت سے اُن کا ذکر کرنا چاہئے۔ ذِکْرِ رَسُول وہ بابرکت وَظیفہ ہے جس میں عُشّاق کے دلوں کی تسکین بھی ہے، اِظْہارِ مَحبّت بھی ہے اور نیکیوں کا خزانہ بھی۔ اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ محبوبِ دوجہاں، سَرورِ کَوْن و مَکاں صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ طیبہ پر زِیادہ سے زِیادہ دُرُود و سَلام پڑھا جائے۔

مُحَقِّق عَلَی الاِطلاق حضرت سیِّدُنا شیخ عبدُ الْحق مُحدِّث دہلوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی ارشاد فرماتے ہیں: جب بندۂ مومن ایک بار دُرُود شریف پڑھتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر دس بار رَحمت بھیجتا ہے، (دس گُناہ مٹاتا ہے) دس دَرَجات بُلَند کرتا ہے، دس نیکیاں عطا فرماتا ہے، دس غلام آزاد کرنے کا ثواب اور بیس غَزوات میں شُمولیّت کا ثَواب عطا فرماتا ہے۔ دُرُودِ پاک سببِ قَبولیّتِ دُعا ہے، اِس کے پڑھنے سے شَفاعَتِ مصطفٰے واجب ہو جاتی ہے۔ پیارے آقا، مدینے والے مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا بابِ جنّت پر قُرب نصیب ہو گا، دُرُودِ پاک تمام پریشانیوں کو دُور کرنے اور تمام حاجات کی تکمیل کے لئے کافی ہے، دُرُودِ پاک گُناہوں کا کَفّارہ ہے، صَدقے کا قائم مَقام بلکہ صَدقے سے بھی اَفْضل ہے۔[14]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی کس قدر خُوش نصیبی کی بات ہے کہ ہم گُناہگاروں کے

---

[13] ... کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب الاول فی الذکر وفضیلتہ، ۱/۲۱۷، حدیث: ۱۸۲۵

[14] ... جذب القلوب، ص ۲۲۹

www.dawateislami.net

دامن اُس محبُوب کی محبَّت سے مالا مال ہیں جن کی نہ صِرف ذات بابَرَکت ہے بلکہ ان کا ذِکْر بھی دُنیا و آخرت کی سَعادَت مَنْدیوں کا مَجمُوعہ ہے، اُس شخص کی خُوش بَخْتی کی کوئی اِنْتِہا نہیں جس کا دل یادِ مُصْطفٰے اور زبان ذکرِ مُصْطفٰے میں مَشْغول رہتی ہو اور ذِکْرِ محبوب کی لَذت نے اسے ساری دُنیا کی محبتوں سے بے نِیاز کر دیا ہو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسُنَّت بانیِ دعوتِ اسلامی نے 72 مدنی انعامات میں میں سے مدنی اِنْعام نمبر 5 میں روزانہ کم از کم 313 مرتبہ دُرُودِ پاک کے ذریعے ذِکْرِ مُصْطفٰے کرنے کی ترغیب دلائی ہے۔ ہمیں بھی اس مدنی انعام پر عمل کے ذریعے سرورِ کائنات، شاہِ مَوْجُوْدات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ بابَرَکات پر خُوب خُوب دُرُود و سَلام کے گجرے نچھاور کرنے چاہئیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اپنی اِصْلاح کی کوشش کیلئے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشش کے لئے مدنی قافلوں میں سفر کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عاشقِ رَسُول کو کیسا ہونا چاہیے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ایک سچّے عاشقِ رسول کیلئے اِنْتِہائی ضَروری ہے کہ وہ ہر مُعاملے میں نبیِّ اَکْرَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَقْوال و اَفْعال کی پیروی کرے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں پر عَمَل کرے، ہر طرح سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے صحابۂ کرام، اَزْواجِ مُطَہَّرات، اَہْلِ بیتِ اَطْہار رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی تَعْظِیْم کولازم سمجھے اور شہرِ مدینہ، مسجدِ نبوی زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا، قبرِ اَنْور اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے آثارِ شَریفہ کی تَعْظِیْم وتَوقیر اور ان کے اَدَب واِحْتِرام کو ضَروری جانے۔ ہر وَقْت آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذِکْر شریف سے اپنی زبان کو تر رکھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دوستوں سے

www.dawateislami.net

دوستی اور دُشمنوں سے دُشمنی رکھے۔ان نِشانیوں کے علاوہ اپنے کردار کو بہتر بنانے کیلئے ایک سچّے عاشِقِ رَسُول کیلئے یہ بھی ضَروری ہے کہ وہ پانچوں نمازیں باجماعت مسجد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ ادا کرنے والا، فُحُش و بد کلامی سے بچنے والا، اپنی زبان کی حِفَاظَت کرنے والا، دوسروں کی بھلائی چاہنے والا، لڑائی جھگڑے سے بچنے والا، لوگوں میں صُلْح کروانے والا، مُصِیْبت پر صَبْر کرنے والا، جھوٹ، غیبت چُغلی، کینہ، حَسَد وغیرہ بُرائیوں سے بچنے والا، الغرض چھوٹی سے چھوٹی نیکی کرنے والا اور ہر ایک گُناہ سے بچنے والا ہونا چاہئے۔ وہ کس قسم کا عاشِقِ رسول ہے جو دن رات اللہ عزوجل اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی نافرمانیوں میں بسر کرتا ہے، شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرتِ علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطاری قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ چوٹ کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔

بے نمازی رہیں کچھ نہ روزے رکھیں	اُن کو کس نے کہا؟ عاشِقانِ رسول
عالموں پر ہنسیں، پھبتیاں بھی کَسیں	اُن کو کس نے کہا؟ عاشِقانِ رسول
جو کہ گانے سنیں، فلم بینی کریں	اُن کو کس نے کہا؟ عاشِقانِ رسول
بد نگاہی کریں، بد کلامی کریں	اُن کو کس نے کہا؟ عاشِقانِ رسول
کھائیں رزقِ حرام، ایسے ہیں بدلگام	اُن کو کس نے کہا؟ عاشِقانِ رسول
عَہد توڑا کریں، جھوٹ بولا کریں	اُن کو کس نے کہا؟ عاشِقانِ رسول
جو ستاتے رہیں دل دُکھاتے رہیں	اُن کو کس نے کہا؟ عاشِقانِ رسول
چغلیوں تہمتوں، میں جو مشغول ہوں	اُن کو کس نے کہا؟ عاشِقانِ رسول
گالیاں جو بکیں عیب بھی نہ ڈھکیں	اُن کو کس نے کہا؟ عاشِقانِ رسول
داڑھیاں جو مُنڈائیں کریں غیبتیں	اُن کو کس نے کہا؟ عاشِقانِ رسول
کاش ! عطارؔ کا طیبہ میں خاتِمہ	ہو کرو یہ دعا عاشِقانِ رسول

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اپنے حَبِیْب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا ایسا عاشِقِ صادِق بنادے کہ جو بھی

www.dawateislami.net

ہمارے حُلیے اور کردار کو دیکھے تو کہہ اُٹھے کہ وہ دیکھو سچّا عاشقِ رسول جارہا ہے۔ اے کاش! ہماری پہچان ہی عاشقِ رَسُول کے نام سے ہو جائے تو اس سے بڑھ کر سَعادَت کی بات اور کیا ہو گی۔

فنا اِتنا تو ہو جاؤں میں تیری ذاتِ عالی میں

جو مجھ کو دیکھ لے اس کو تیرا دِیدار ہو جائے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیان کا خلاصہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے سچّے عاشقانِ رَسُول کی پہچان کے حوالے سے مدنی پُھول سُننے کی سَعادَت حاصل کی۔ صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے بے اِنْتِہا مَحَبَّت کے بارے میں سُنا کہ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم وضو فرماتے تو صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان آپ کے جِسْمِ اقْدس سے مَس (چُھو جانے والے) وضو کے پانی کو حاصل کرنے کیلئے ایک دوسرے سے سبْقَت لے جانے کی کوشش کرتے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم کی فوراً تعمیل کرتے، آپ کے سامنے نِہایت اَدَب واِحْترام کے ساتھ بیٹھتے کبھی آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ جس مَجْلس میں حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْرِ خَیْر کیا جارہا ہو اِنْتِہائی اَدَب واِحْترام کے ساتھ آپ کا ذِکْرِ خَیْر سُننا چاہیے۔ اس کے بعد ہم نے قرآنِ پاک کی آیت اور احادیثِ مبارکہ سُنیں جن سے مَعْلُوم ہوا کہ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحَبَّت ایمانِ کامل کیلئے شرط ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحَبَّت خُونی رِشْتہ داروں اور اپنی جان ومال سے بھی عزیز ہونی چاہیے۔ صِرْف زبان کی حد تک مَحَبَّتِ رَسُول کا دعویٰ نہیں ہونا چاہیے بلکہ عملاً سچی اور حقیقی مَحَبَّت ہونی چاہیے، صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان ایسے سچے عاشِقانِ رَسُول تھے کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر اپنی جان تک لُٹا دیا کرتے تھے۔ اے کاش!

www.dawateislami.net

ہمیں بھی حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سچی مَحَبَّت نصیب ہو جائے اور آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نامُوس کی خاطِر جان ومال لُٹانے والے بن جائیں۔ پھر ہم نے سُنا کہ ایک عاشِقِ صادِق میں کیا کیانشانیاں ہوتی ہیں۔ان علامتوں میں سے ایک علامت اطاعتِ رسول ہے۔ صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں مَحَبَّت کی یہ علامت بھی کامل طور پر موجود تھی، یہ حضرات ہر ہر مُعاملے میں حُضُور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی پَیْرَوی کو لازم جانتے تھے، یہاں تک کہ سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے جس کام کو کِیا اور اسے کرنے کا حکم نہیں دیا یہ نُفُوسِ قُدْسِیہ عِشْقِ و مَحَبَّت میں اس کام کو بھی سَعادَت سمجھتے ہوئے بجالاتے تھے۔ایک ہم ہیں کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی پیاری پیاری سُنّتوں کو چھوڑ کر مَغْرِبی تہذیب کے دِلْدَادہ بنے پھرتے ہیں حالانکہ سُنّت میں حکمت اور ہمارے لیے باعثِ رَحْمت ہے۔اِس پُرفِتَن دَوْر میں طرح طرح کی سُنّتیں سیکھنے اور عمل کا جَذبہ پانے کیلئے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول کسی نِعْمت سے کم نہیں، آپ بھی اس مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سَفر کی بَرَکت سے خُوب خُوب سُنّتیں سیکھ کر عمل کا جذبہ پاسکتے ہیں۔پھر ہم نے مَحَبَّت کی ایک اور علامت تَعْظِیمِ رَسُول کے مُتَعلِّق سُنا کہ صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بے حد تَعْظِیم کیا کرتے تھے جیسا کہ حضرت علی شیرِ خُدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کے بارے میں سُنا کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے تَعْظِیمًا رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا نامِ مُبارَک مٹانے سے انکار کر دیا۔اس کے بعد ہم نے ذِکْرِ مُصطفٰے کے بارے میں سُنا کہ یہ بھی مَحَبَّت کی علامتوں میں سے ایک اَہَم علامت ہے کیونکہ جو جس سے مَحَبَّت کرتا ہے تو ہر بات میں اس کا تذکرہ کرتا ہے، اگر ہم بھی عشقِ رَسُول کا دَم بھرتے ہیں تو زِیادہ سے زِیادہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا ذِکْرِ خَیْر کرنا چاہیے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی پاکیزہ عادات کا تذکرہ کرنا چاہیے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ بابرکات پر

www.dawateislami.net

بکثرت دُرُود و سلام پڑھنا چاہیے۔ اس کے علاوہ جس طرح ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی زندگی گُزاری، اسی طرح ہمیں بھی نہ صِرف خُود آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے طَریقے پر چلتے ہوئے سچے عاشِقِ رَسُول ہونے کا ثُبُوت دینا چاہیے بلکہ اپنی اَولاد کے دلوں میں بھی مَحبّتِ رسول پیدا کرنی چاہیے

مرحبا! ماہِ ربیع الاول کا ہِلال چمک چکا ہے، سبحان اللہ

ربیعُ الاول اُمیدوں کی دنیا ساتھ لے آیا	دعاؤں کی قَبولیَّت کو ہاتھوں ہاتھ لے آیا
خدا نے ناخُدائی کی خود انسانی سفینے کی	کہ رحمت بن کے چھائی بارہویں شب اس مہینے کی
جہاں میں جشنِ صبحِ عید کا سامان ہوتا تھا	اُدھر شیطان تنہا اپنی ناکامی پہ روتا تھا
صدا ہاتف نے دی اے ساکنانِ خطّہ ہستی!	ہوئی جاتی ہے پھر آباد یہ اُجڑی ہوئی بستی
مبارکباد ہے ان کیلئے جو ظلم سہتے ہیں	کہیں جن کو اماں ملتی نہیں برباد رہتے ہیں
مبارکباد بیواؤں کی حسرت زانگاہوں کو	اثر بخشا گیا نالوں کو فریادوں کو آہوں کو
ضعیفوں بیکسوں آفت نصیبوں کو مبارک ہو	یتیموں کو غلاموں کو غریبوں کو مبارک ہو
مبارَک ٹھوکریں کھا کھا کے پَیہم گرنے والوں کو	مبارَک دشتِ غُربت میں بھٹکتے پھرنے والوں کو
مبارَک ہو کہ دَورِ راحت و آرام آپہنچا	نَجاتِ دائمی کی شکل میں اسلام آپہنچا
مبارک ہو کہ ختم المرسلیں تشریف لے آئے	جناب رَحمۃٌ لِّلعٰلَمیں تشریف لے آئے
بَصَد اندازِ یکتائی بَغایت شانِ زَیبائی	امیں بن کر امانت آمِنہ کی گود میں آئی

سرکار کی آمد مرحبا! سردار کی آمد مرحبا! سالار کی آمد مرحبا!

مختار کی آمد مرحبا! منٹھار کی آمد مرحبا! دلدار کی آمد مرحبا!

غمخوار کی آمد مرحبا! تاجدار کی آمد مرحبا! شاندار کی آمد مرحبا!

www.dawateislami.net

شہریار کی آمد مرحبا! شہِ ابرار کی آمد مرحبا! حضور کی آمد مرحبا!

مرحبایا مصطفی مرحبایا مصطفی مرحبایا مصطفی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ابھی تک 25 جھنڈے یا 12 جھنڈے نہیں لگائے تو ہمت کر کے بارہویں تک بلکہ پورا ماہِ نور ہی اپنی مسجد، گھر، دکان، کارخانہ وغیرہ پر دعوتِ اسلامی کا فیضانِ رضا، فیضانِ غوثُ الوری اور فیضانِ گنبدِ خضرا سے مالا مال جھنڈا لگانے کی نیت کر لیجئے اور یاد رکھئے! جھنڈے سائیکل، اسکوٹر، کار، بسوں، ویگنوں، ٹرکوں، ٹرالروں، ٹیکسیوں، رِکشوں، ریڑھوں، گھوڑا گاڑیوں وغیرہ سب پر اپنے پلے سے لگانے ہیں۔

نبی کا جھنڈا لے کر نکلو دنیا پر چھا جاؤ

نبی کا جھنڈا امن کا جھنڈا ہر گھر میں لہراؤ

❀ اے عاشقانِ میلاد! اپنے گھر پر 12 جھالروں (یعنی لڑیوں) یا کم از کم 12 بلبوں سے اور اپنی مسجد و محلے میں بھی 12 دن تک خوب خوب چراغاں کیجئے۔

❀ اے عاشقانِ میلاد! سب عاشقانِ رسول کو جشنِ ولادت کی خوشیاں کس طرح منانی چاہئیں، اس کے لئے امیرِ اہلسنّت کا پیارا پیارا رسالہ "صبحِ بہاراں" سب تک پہنچایئے، گھر گھر، دکان دکان، دفتر دفتر اسے تقسیم کیجئے۔

❀ اے عاشقانِ میلاد! اس عیدوں کی عید کے موقع پر استعمال کی ہر چیز نئی لینی ہے۔ سفید لباس، عمامہ، سربند، ٹوپی، سر پر اوڑھنے کی سفید چادر، کتھئی چادر، مسواک، جیب کا رومال، چپل، تسبیح، عطر کی شیشی، ہاتھ کی گھڑی، قلم، قافلہ پیڈ وغیرہ۔ اپنے استعمال کی ہر چیز ممکنہ صورت میں نئی لینی ہے۔

www.dawateislami.net

آئی نئی حکومت سکّہ نیا چلے گا

عالم نے رنگ بدلا صبحِ شبِ ولادت

❀ اے عاشقانِ میلاد! بارہویں شب دعوتِ اسلامی کے اجتماعِ میلاد میں گزارنا ہے اور یہ بھی نیت کر لیجئے کہ 12 ربیع الاوّل کو روزہ رکھ کر سبز پرچم اٹھائیے، جلوسِ میلاد میں بھی شرکت کروں گا۔ان شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ پیارے آقا، بارہویں والے مصطفی، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا میلاد منانے کی کیا برکتیں ہیں، جشنِ ولادت منانے کی نیتیں کیا ہونی چاہئیں اس کے علاوہ بہت سے رنگ برنگے مدنی پھول حاصل کرنے کے لئے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ کا رسالہ "صبحِ بہاراں" مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً طلب کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدرسۃ المدینہ کا تعارف:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے مَدَنی مُنّے اور مدنی مُنّیاں بھی بچپن ہی سے سچے عاشقانِ رسول کی صَفوں میں شامل ہو کر سُنّتوں کے عامل بن جائیں تو پریشان ہونے کی قطعاً ضرورت نہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فیضانِ نَظر سے دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام مَدَنی مُنّوں کی تعلیم و تربیت کیلئے مدرسۃُ المدینہ (للبنین) اور مَدَنی مُنّیوں کیلئے مدرسۃُ المدینہ (للبنات) قائم ہیں۔ جن میں تجوِید و قرأت کے ساتھ قرآنِ مجید پڑھایا جاتا ہے۔ اِس کا پڑھنا، پڑھانا اور سُننا سُنانا سب ثواب کا کام ہے۔ قُرآنِ پاک کا ایک حَرف پڑھنے پر 10 نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ قُرآنِ پاک ہر مُسلمان کے لیے ہدایت کا سَرچشمہ بھی ہے۔ اس پر عمل کرنا دونوں جہان میں کامیابی کا سبب ہے، لیکن یاد رکھئے! عمل کرنے کے لیے اسے صحیح پڑھنا، سیکھنا اور سمجھنا ضروری ہے لیکن اَفسوس صد اَفسوس! کہ ہماری اَکثریّت قُرآنِ پاک کو پڑھنے، سیکھنے، سمجھنے اور

www.dawateislami.net

اس پر عمل کرنے سے بَتدْرِیج دُور ہوتی جارہی ہے۔ حالانکہ اس کی تعلیم کے بارے میں پیارے مُعَلِّمِ کائنات، فَخْرِ مَوْجُودات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: **خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ۔** یعنی تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔(صحیح البخاری، الحدیث:۵۰۲۷، ج۳، ص۴۱۰) قرآنِ کریم کس قدر سیکھنا ضروری ہے اس کے مُتَعَلِّق سیّدی اعلیٰ حضرت اِرْشاد فرماتے ہیں: اتنی تجوید (سیکھنا) کہ ہر حَرْف دوسرے حَرْف سے صحیح مُمتاز ہو فرضِ عَین ہے۔ بغیر اس کے نماز قطعاً باطل ہے۔(فتاویٰ رضویہ مخرجہ، ج۳، ص۲۵۳)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے تحت ہزاروں مَدارِس بنام مدرسۃُ المدینہ اس مدنی کام کے لیے کوشاں ہیں۔ تادمِ بیان صِرف پاکستان میں برائے حِفْظ و ناظِرہ 2ہزار سے زائد مدرسۃُ المدینہ (لِلْبَنِیْن وَلِلْبَنَات) چل رہے ہیں جن میں مَدنی مُنّوں اور مَدنی مُنّیوں کی کُل تعداد 1لاکھ سے زیادہ ہے، آپ سے بھی مَدنی اِلْتجاء ہے کہ اپنے مدنی مُنّوں اور مَدنی مُنّیوں کو تجوید و قرأت کے ساتھ قُرآنِ پاک کی تعلیم دلوانے، ان کی اَخلاقی تربیّت کے ذَریعے انہیں نیک بنانے اور اسے اپنے لیے صَدَقۂ جاریہ بنانے کیلئے مدرسۃُ المدینہ میں داخل کروا دیجئے۔

عطا ہو شوق مَوْلیٰ مَدْرَسے میں آنے جانے کا
خُدایا ذَوق دے قرآن پڑھنے کا پڑھانے کا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اور ہمارے اَہْل و عَیال کو صحیح مَعْنوں میں قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے، اپنے خوف سے رونے، اپنے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے عشق میں تڑپنے، بے اَدبوں کی صُحْبت سے دُور رہنے اور عاشقانِ رَسُول کی صُحْبت میں اُٹھنے بیٹھنے کی سَعادت عطا فرمائے۔

www.dawateislami.net

اٰمِیْن بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدنی کاموں میں حِصّہ لیجئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس پُرفِتَن دور میں دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول ہر جگہ عشقِ رسول کی شَمْع جلانے میں مَصروف ہے۔ لِہٰذا آپ بھی خوفِ خُدا کی عادت اپنانے، سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت جگانے، سُنّتوں پر عمل کا جذبہ پانے، خود کو فرائض وواجبات، سُنَن ومُستَحَبّات کا پابند بنانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے ذیلی حلقے کے بارہ مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔ ذیلی حلقے کے بارہ مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام چوک درس دینا بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ چوک دَرْس مُسلمانوں کو بُرائیوں سے بچانے، نیکیوں میں رَغْبَت بڑھانے، نمازوں کی پابندی کا ذِہن بنانے کے ساتھ ساتھ عِلْمِ دِیْن کی بہت سی باتیں سیکھنے سکھانے کا ذَرِیعہ ہے اور لوگوں تک عِلْمِ دِیْن کی باتیں پہنچانا اَجر وثواب کا کام ہے۔

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ہے جو شخص میری اُمَّت تک کوئی اسلامی بات پہنچائے تاکہ اس سے سُنَّت قائم کی جائے یا اُس سے بد مذہبی دُور کی جائے تو وہ جنّتی ہے۔ (حِلْیَۃُ الْاَولیاء ج ۱۰ ص ۴۵ حدیث ۱۴۴۶۶) ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: " اللہ تَعَالٰی اُس کو تر و تازہ رکھے جو میری حدیث کو سُنے، یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔ " (سُنَنِ تِرمِذی ج ۴ ص ۲۹۸ حدیث ۲۶۶۵)

ہر کلمے پر سال بھر کی عبادت کا ثواب

حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت سَیِّدُنا امام ابو حامد محمد بن محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الوَالی فرماتے ہیں: ایک بار حضرتِ سیِّدُنا مُوسٰی کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے بارگاہِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض

www.dawateislami.net

کی: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! جو اپنے بھائی کو نیکی کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے۔ اُس کی جزا کیا ہے؟ اللہ تبارَکَ و تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا: میں اُس کے ہر کلمے کے بدلے ایک ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اُسے جہنَّم کی سزا دینے میں مجھے حیا آتی ہے۔ (مُکاشَفۃُ القُلُوب ص۴۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے نیکی کی دعوت دینے کے کس قدر فضائل ہیں، چوک دَرس بھی مُسلمانوں کو نیکی کی دعوت دینے، بُرائی سے مَنْع کرنے اور عِلْمِ دِیْن سِکھانے کا اَہَم ذَرِیْعہ ہے کہ لوگ بازاروں میں بیٹھے بد نگاہی، فضُول باتوں اور طرح طرح کے گناہوں میں مَشْغُول ہوسکتے ہیں ، بعض اوقات چوک دَرْس میں شرکت کی بَرَکت سے ان کی زِنْدگی میں ایسامَدَنی اِنْقلاب برپا ہو جاتا ہے کہ وہ اپنی گناہوں بھری زِنْدگی سے توبہ کرکے نیکیوں کی راہ پر گامزن ہو جاتے ہیں۔ آیئے اس ضمن میں ایک مدنی بہار سُنْتے ہیں۔

عَیّاش نوجوان

زم زم نگر، حیدر آباد (بابُ الاِسْلام سندھ) کے علاقے محبوب ٹاؤن میں مُقیم اسلامی بھائی اپنی خزاں رَسِیدہ زندگی میں بہار آنے کا تذکرہ کچھ یوں کرتے ہیں کہ: میں ایک عَیّاش نوجوان تھا۔ بُرائیوں کی دَلْدَلْ میں اس قدر دَھنس چُکا تھا کہ شراب نوشی جیسی عادتِ بد میں گرفتار ہو گیا۔ ایک دن دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائی نے شَفْقَت بھرے اَنداز میں چوک دَرْس میں شِرکت کی دعوت پیش کی، میں ان کی دعوت قبول کرتے ہوئے سُنَّتوں بھرے درس میں شریک ہو گیا۔ درس کے پُر تاثیر الفاظ نے میرے دل کی دُنیا ہی بدل ڈالی۔ رَفْتہ رَفْتہ اسلامی بھائیوں کی اِنْفرادی کوشش کی بَرَکت سے مدنی ماحول کے قریب سے قریب تر ہوتا چلا گیا۔ عاشِقانِ مصطفٰے کی صُحْبت کی بَرکت سے ماہِ رمضانُ المبارک کے آخری عشرے کے تربیتی اعتکاف کی سعادت ملی۔ علمِ دین سیکھنے کو ملا، اچھے لوگوں کی صحبت کیا ملی دل کی سیاہی دھلنے لگی۔ نماز سے کوسوں دور بھاگنے والا شخص مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ

www.dawateislami.net

باجماعت نماز اَدا کرنے والا بن گیا۔ شراب کی مَستی میں مَست رہنے والا عشقِ مُصْطفٰے میں تڑپنے والا بن گیا۔ مہکے مہکے مدنی ماحول کی پُربہار فِضاؤں میں ایسا ذِہن بنا کہ میں مُشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا اور مجھے شراب نوشی اور گُناہوں کی دیگر نحوستوں سے نَجات مل گئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنَّت کی فضیلت اور چند سُنَّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنشاہِ نُبُوَّت، مُصطَفٰے جانِ رَحمت، شَمعِ بزمِ ہدایت، نَوشَہ بزمِ جنت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنَّت نشان ہے: جس نے میری سُنَّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنَّت میں میرے ساتھ ہو گا۔

(اِبنِ عَساکِر ج ۹، ص ۳۴۳)

زمانے بھر میں مچا دیں گے دُھوم سُنَّت کی
اگر کرم نے ترے ساتھ دیدیا یارَبّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"163 مدنی پھول"** سے مسواک سے مُتَعَلِّق چند مدنی پُھول پیش کرتا ہوں۔

پہلے دو فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُن لیجئے: ❀ دو رَکعت مِسْواک کر کے پڑھنا بغیر مِسواک کی 70 رَکعتوں سے اَفْضل ہے۔ (اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب، ج ۱، ص 102، حدیث 18) ❀ مِسْواک کا اِستعمال اپنے لئے لازِم کرلو کیونکہ اِس میں مُنہ کی صَفائی اور رَبّ تعالٰی کی رِضا کا سبب ہے۔ (مُسندِ امام احمد بن حنبل، ج 2، ص ۴۳8، حدیث 5869) ❀ مِسواک پِیلُو یا زَیتُون یا نِیم وغیرہ کڑوِی لکڑی کی ہو۔

www.dawateislami.net

❀ مِسواک کی موٹائی چُھنگلیا یعنی چھوٹی اُنگلی کے برابر ہو۔ ❀ مِسواک ایک بالِشت سے زِیادہ لمبی نہ ہو ورنہ اُس پر شیطان بیٹھتا ہے۔ ❀ اِس کے رَیشے نَرم ہوں کہ سَخت رَیشے دانتوں اور مَسُوڑھوں کے درمیان خلا (GAP) کا باعث بنتے ہیں۔ ❀ مِسواک تازہ ہو تو خُوب (یعنی بہتر) ورنہ کچھ دیر پانی کے گلاس میں بِھگو کر نَرم کر لیجئے۔ 3 مُناسب ہے کہ اِس کے رَیشے روزانہ کاٹتے رہئے کہ رَیشے اُس وَقت تک کارآمد رہتے ہیں جب تک ان میں تلخی باقی رہے۔ ❀ دانتوں کی چوڑائی میں مِسواک کیجئے۔ ❀ جب بھی مِسواک کرنی ہو کم اَز کم تین بار کیجئے۔ ❀ ہر بار دھو لیجئے۔ ❀ مِسواک سیدھے ہاتھ میں اِس طرح لیجئے کہ چُھنگلیا یعنی چھوٹی اُنگلی اس کے نیچے اور بیچ کی تین اُنگلیاں اُوپر اور انگوٹھا سِرے پر ہو۔ ❀ پہلے سیدھی طرف کے اُوپر کے دانتوں پر پھر اُلٹی طرف کے اوپر کے دانتوں پر پھر سیدھی طرف نیچے پھر اُلٹی طرف نیچے مِسواک کیجئے۔ ❀ مُٹّھی باندھ کر مِسواک کرنے سے بَواسیر ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ ❀ مِسواک وُضو کی سُنَّتِ قَبلیہ ہے البتّہ سُنَّتِ مُؤَکَّدَہ اُسی وَقت ہے جبکہ مُنہ میں بدبُو ہو۔ (ماخوذ از فتاویٰ رضویہ، ج 1، ص 623) ❀ مِسواک جب ناقابلِ اِستعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ آلہ ادائے سنّت ہے، کسی جگہ اِحتیاط سے رکھ دیجئے یا دفن کر دیجئے یا پتّھر وغیرہ وزن باندھ کر سَمُندَر میں ڈبو دیجئے۔ (تفصیلی معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت جلد اوّل صفحہ 294 تا 295 کا مطالعہ فرمالیجئے)

طرح طرح کی ہزاروں سُنَّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مَطبُوعہ دو کُتُب "بہارِ شَرِیعت" حصّہ 16 (312 صَفحات) نیز 120 صَفحات کی کتاب "سُنَّتیں اور آداب" ھدِیّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رَسُول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

مجھ کو جَذبہ دے سفر کرتا رہوں پَرْوَرْدگار
سُنّتوں کی تربیّت کے قافلے میں بار بار

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک

شبِ جمعہ کا دُرُود: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزُرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کی زِیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۵۱ ملخصًا)

(2) تمام گناہ معاف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (اَیضاً ص ٦٥)

(3) رحمت کے ستّر دروازے صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص ۲۷۷)

(4) ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اس دُرُود پاک کو پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

www.dawateislami.net

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۲۵۴ حدیث ۱۷۳۰۵)

(5) چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً م بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت احمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات ص ۱۴۹)

(6) قُربِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے اسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص ۱۲۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net